

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نماز شروع کرتے وقت آستین فولڈ ہو تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ وضو کر کے آئے آستین کلائی سے اوپر چڑھی ہوئی تھی، اسی حالت میں نماز شروع کر دی پھر نماز کے اندر آستین کو نیچے کیا، تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

کپڑا فولڈ کر کے یعنی موڑ کر نماز پڑھنے سے حدیث پاک میں منع فرمایا گیا ہے اور اس حالت میں پڑھی گئی نماز مکروہ تحریمی و واجب الاعادہ (یعنی دوبارہ پڑھنا واجب) ہو جاتی ہے۔ فقہاء کرام کی تصریحات کے مطابق آدھی کلائی سے اوپر آستین چڑھانا بھی اسی فولڈ کرنے میں شامل ہے کہ جس سے نماز مکروہ تحریمی ہو جاتی ہے۔ دریافت کی گئی صورت میں چونکہ نماز شروع کرتے وقت آستینیں کلائی سے اوپر چڑھی ہوئی تھیں، لہذا وہ نماز کراہت تحریمہ کے ساتھ شروع ہوئی اور اس نماز کا اعادہ واجب ہے، اگرچہ نماز کے دوران نمازی آستین درست کر بھی لے، تب بھی اس کی نماز کراہت سے نہیں نکلے گی، یعنی اب بھی واجب الاعادہ ہوگی۔

نماز میں کپڑا فولڈ کرنے کے متعلق حدیث شریف میں ہے :

قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابرث ان اسجد علی سبعة اعظم علی الجبهة و اشار بیدہ علی انفہ و الیدین و الرکتین و اطراف القدمین و لانکفت الثیاب و الشعر

یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے: پیشانی پر اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دست مبارک سے اپنی مقدس ناک شریف کی طرف اشارہ فرمایا اور دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور دونوں پاؤں کے کناروں پر اور یہ کہ ہم کپڑے اور بال نہ سمیٹیں۔ (صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 162، مطبوعہ دار طوق النجاة، بیروت)

اس حدیث پاک کی شرح میں مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری میں لکھتے ہیں: یعنی کپڑوں کو غیر معاد طریقے سے سمیٹنا، مثلاً آستین چڑھالینا، یا تہ بند اور پاجامے کو گھٹس لینا (یعنی فولڈ کرنا)، اس سے نماز مکروہ تحریمی ہوئی ہے۔ (نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری ملقطاً، جلد 2، صفحہ 383، فرید بک اسٹال، لاہور)

کپڑا سمیٹنے میں آستین چڑھانا بھی شامل ہے، جیسا کہ بحر الرائق میں ہے :

یدخل ایضافی کف الثوب تشمیر کمیہ

کپڑا سمیٹنے میں اس کی آستینیں چڑھانا بھی داخل ہے۔ (البحر الرائق، جلد 2، صفحہ 25، مطبوعہ دارالکتب الاسلامی)

اسی طرح حلیۃ النجلی میں ہے :

ینبغی ان یکره تشمیرھا الی ما فوق نصف الساعد لصدق کف الثوب علی هذا

آستینوں کا آدھی کلانی سے اوپر تک چڑھانے ہونا بھی مکروہ ہونا چاہیے، کیونکہ کپڑا سمیٹنا اس پر بھی صادق آتا ہے۔ (حلیۃ النجلی، جلد 2، صفحہ 287، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

آستین کو نصف کلانی سے اوپر فولڈ کر کے نماز شروع کرنے کے متعلق علامہ محمد بن ابراہیم حلبی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ (سالِ وفات: 956ھ) لکھتے ہیں :

یکرہ أن یکف ثوبه وهو فی الصلاة أو یدخل فیها وهو مکفوف كما إذا دخل وهو مشمر الکم أو الذیل

ترجمہ: حالت نماز میں نمازی کو کپڑا پیٹنا مکروہ ہے، یونہی اگر وہ نماز شروع ہی اس انداز میں کرے کہ اُس نے کپڑا فولڈ کیا ہوا ہو، جیسا کہ جب کوئی نماز، یوں شروع کرے کہ اُس کی آستین یا دامن چڑھا ہوا ہو۔ (غنیۃ الممتلی شرح منیۃ المصلی، فصل فیما یکرہ فعلہ فی الصلاة، صفحہ 348، مطبوعہ لاہور)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) سے کفِ ثوب کی ایک صورت یعنی آستینوں کو نصف کلانیوں سے اوپر تک فولڈ کر کے نماز پڑھنے کے متعلق سوال ہوا، تو آپ نے جواباً لکھا: ضرور مکروہ ہے اور سخت و شدید مکروہ ہے۔۔۔ تمام متون مذہب میں ہے: کرہ کفہ (کپڑوں کو اٹھانا مکروہ ہے)۔۔۔ تو لازم ہے کہ آستینیں اتار کر نماز میں داخل ہو، اگرچہ رکعت جاتی رہے اور اگر آستین چڑھی نماز پڑھے، تو اعادہ کی جائے۔

كما هو حکم صلاة ادیت مع الکراهة کما فی الدر وغیره

(جیسا کہ ہر اس نماز کا حکم ہے جو کراہت کے ساتھ ادا کی گئی ہو۔ جیسا کہ درمختار وغیرہ میں ہے)۔ (فتاویٰ رضویہ ملقطا، جلد 7، صفحہ 309 تا 311، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کوئی آستین آدھی کلانی سے زیادہ چڑھی ہوئی یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔ (بھار شریعت، جلد 1، صفحہ 624، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: OKR-0231

تاریخ اجراء: 08 رمضان المبارک 1447ھ/26 فروری 2026ء